بسم اللہ الرحمن الرحیم

آنکھ میں درد، جلن ہو پھر خود ہی ٹھیک ہوجائے، اس حالت میں نکلنے والی پانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

آنکھ میں کبھی درد یا جلن ہو پھر خود ہی ٹھیک ہوجائے، غالب گمان ہو کہ مرض کی وجہ سے نہیں ہے تو کیا اس حالت میں آنکھ سے نکلنے والے پانی کو پاک سمجھا جائے گا؟

جواب

آنکھ سے نکلنے والا ہر پانی ناپاک نہیں ہوتا اور نہ ہی وضو توڑتا ہے، بلکہ اصول یہ ہے کہ آنکھ سے کسی بیماری یا زخم کی وجہ سے نکلنے والا پانی ناپاک ہے، بغیر بیماری و زخم کے ویسے ہی نکلنے والا پانی ناپاک نہیں۔

درد اور چبھن آنکھ میں بیماری یا زخم کے بغیر بھی ہو سکتی ہے لہٰذا اگر آنکھ میں کوئی بیماری یا زخم نہیں، نہ اس کی کوئی علامت موجود ہے تو نکلنے والا پانی ناپاک نہیں ہوگا۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ہمارے علماء نے فرمایا: جو سائل (یعنی بہنے والی) چیز بدن سے بوجہِ علت (یعنی بیماری کے سبب) خارج ہو، ناقضِ وضو ہے، مثلاً: آنکھیں دُکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو یا آنکھ، کان، ناف وغیرہا میں دانہ یا ناسور یا کوئی مرض ہو ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہوگا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 01 (الف)، صفحہ 349، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2541

تاریخ اجراء: 09 ربیع الآخر 1446ھ/13 اکتوبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net